

(۱۶)

جب کہ سید غلام بابا نے  
مسندِ عیش پر جگہ پائی  
ایسی رونق ہوئی برات کی رات  
کہ کواکب ہوئے تماشا شانی  
(۱۶)

ہزار شکر کہ سید غلام بابا نے  
فراز مسندِ عیش و طرب جگہ پائی  
زمین پر ایسا تماشا ہوا برات کی رات  
کہ آسمان پہ کواکب بنے تماشا شانی  
اور مجھ کو بوڑ لگانا نہیں آتا۔ سیاح نے لکھا تھا کہ سید غلام بابا کسی بحر میں نہیں آتا۔ فرماتے ہیں، کیوں نہیں آتا۔ اور یہ دو قطعے لکھ بھیجے۔

۱-۲۔ لغات : کواکب : کوکب کی جمع، ستارے۔

شرح : جب سید غلام بابا عیش کی مسند پر تشریف فرما ہوئے تو برات کی رات اتنی رونق ہوئی کہ آسمان پر ستارے بھی اس رونق کو لگاہ شوق سے دیکھنے لگے۔

۱-۲۔ شرح : ہزار شکر کا مقام ہے کہ سید غلام بابا عیش و طرب کی مسند پر تشریف فرما ہوئے۔ برات کی رات زمین پر ایسی محفل نشاط آراستہ ہوئی کہ آسمان پر ستارے بھی شوق کی نگاہوں سے نظارے میں مصروف ہو گئے۔

تمہید :-

مندرجہ ذیل دو قطعے

۳۱۔ جولائی ۱۸۹۰ء کے

مکتوب میں سیف الحق

میاں داد خاں سیاح کو

لکھے گئے تھے۔ سیاح

نے غالباً میر غلام بابا

رئیس سوات کی شادی

کی تقریب پر تاریخ کی

فرمائش کی تھی۔ میرزا

فرماتے ہیں : میں فن

تاریخ گوئی و مآما سے

بیگانہ و محض ہوں جناب

سے میراجی گھبراتا ہے

اور مجھ کو بوڑ لگانا نہیں آتا۔

فرماتے ہیں، کیوں نہیں آتا۔ اور یہ دو قطعے لکھ بھیجے۔